دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Sar 6476 تاریخ: 18-12-2018

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیک پر تصویر بنانے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید ایک بیکری میں ملازم ہے، جہاں وہ کیک بناتا ہے۔ شادی، برتھ ڈے اور دیگر مواقع پر لوگ کیک بنواتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ لوگ تصاویر والے کیک بنواتے ہیں، جس کے لیے پہلے تصویر کا پرنٹ آؤٹ لیا جاتا ہے اور پھر اسے مخصوص طریقے سے کیک پر بنایا جاتا ہے۔ بیکری میں ایسے کیک کم بنتے ہیں اور بغیر تصاویر کے کیک زیادہ بنتے ہیں، لیکن یہ ڈیوٹی میں شامل ہے کہ اگر کسی نے تصویر والا کیک بنوانا ہو، تو اسے لازمی بنانا پڑے گا۔ شرعی رہنمائی فرمادیں کہ اس بیکری میں کام کرنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انسانی تصاویر والے کیک بنانا، بنوانا، بیچنا، خریدنا اور اسے بنانے کی نوکری کرنا ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ اسلام میں بلا عذر شرعی تصویر بنانا، ناجائز و گناہ ہے اور گناہ والے کام کی نوکری کرنا بھی گناہ اور گناہ پر مدد کرنا ہے، ہاں اگر صرف بغیر تصاویر والے کیک بنانے پر نوکری کرلی جائے، تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

تصویر بنانے پر عذاب کے متعلق صحیح بخاری شریف میں ہے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: "سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان اشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون" ترجمہ: میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے، وہ ہیں جو تصویر بنانے والے ہیں۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، ج2، ص880، مطبوعہ کراچی)

اسی بارے میں ایک اور حدیث پاک میں ہے: "ان الذين يصنعون هذه الصور يعذبون يوم القيمة يقال لهم احيوا ما خلقتم" ترجمہ: بیشک یہ جو تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے دن عذاب دیے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا: یہ صورتیں جو تم

نے بنائی تھیں، ان میں جان ڈالو۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، ج2، ص880، مطبوعہ کراچی)

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت کے متعلق مرقاۃ المفاتیح میں ہے: ”قال اصحابنا وغیرھم من العلماء تصویر صورۃ الحیوان حرام شدید التحریم وھو من الکبائر لانہ متوعد علیہ بھذا الوعید الشدید المذکور فی الاحادیث“

ترجمہ: ہمارے اصحاب اور دیگر علماء کرام نے فرمایا: حیوانات کی تصویر بنانا شدید حرام ہے اور یہ کبیرہ گناہوں میں شامل ہے، کیونکہ اس پر احادیث میں شدید وعید آئی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب التصاویر، ج7، ص2848، دار الفکر، بیروت)

گناہ پر تعاون کرنے کے بارے میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔ (القرآن، سورۃ المائدۃ، پارہ6، آیت02)

تصویر کے بارے میں اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ”شک نہیں کہ ذی روح کی تصویر کھینچنی بالاتفاق حرام ہے اگرچہ نصف اعلی بلکہ صرف چہرہ کی ہی ہو کہ تصویر چہرہ کا نام ہے۔۔۔ تصویر کھنچوانے میں معصیت بوجہ اعانتِ معصیت ہے، پھر اگر بخوشی ہو، تو بلاشبہ خود کھینچنے ہی کی مثل ہے۔

(فتاوی رضویہ، ج21، ص196تا198، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ناجائز کام کرنے کی ملازمت کے بارے میں فتاوی رضویہ میں ہے: ”ملازمت دو قسم ہے: ایک وہ جس میں خود ناجائز کام کرنا پڑے ۔۔۔ ایسی ملازمت خود حرام ہے اگرچہ اس کی تنخواہ خالص مال حلال سے دی جائے، وہ مال حلال بھی اس کے لئے حرام ہے اور مال حرام ہے، تو حرام در حرام۔“ (فتاوی رضویہ، ج19، ص515، رضا فاونڈیشن، لاھور)

گناہ کے کام کی نوکری کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے: ”ملازمت۔۔۔ فعل ناجائز کی ہے، تو ناجائز ہے۔ قال تعالی ﴿ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ﴾ ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: گناہ اور زیادتی پر تعاون نہ کرو۔“

(فتاوی رضویہ، ج19، ص522، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو الصالح محمد قاسم قادری

10 ربیع الثانی 1440ھ/18 دسمبر 2018

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darulifttaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔